روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 7 مئی 2002ء 23 صفر 1423 ہجری - 7 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 101

اہل جنت و جہنم کی صفات

حضرت حارثہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارہ میں نہ بتاؤں- کمزور اور بے یارومددگار لوگ جو اللہ پر کوئی قسم کھالیں تو اللہ اسے پوری کردیتا ہے- پھر فرمایا کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارہ میں نہ بتاؤں ہر بدگو بدکار اور متکبر شخص کا ٹھکانا جہنم ہے-

(صحیح مسلم کتاب الجنۃ باب النار یدخلھا الجبارون حدیث نمبر 5093)

خدا تعالیٰ کی صفت المتکبّر کے جاری مضمون کا مزید پر شوکت تذکرہ

حق کو نہ پہچاننا اور لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا کبر کی علامت ہے

تکبر انسان کو نیکیوں سے محروم کر کے گمراہی کے رستہ پر ڈال دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3- مئی 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 مئی 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت المتکبر پر جاری مضمون کے مختلف پہلوؤں کی مزید تشریح آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روشنی میں فرمائی- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 173 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یوں ہے کہ مسیح تو ہرگز ناپسند نہیں کرتا کہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتے- اور جو بھی اس کی عبادت کو ناپسند کرے اور تکبر سے کام لے ان سب کو وہ اپنی طرف ضرور اکٹھا کر کے لے آئیگا- اس آیت کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضور نے متعدد قرآنی آیات کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا جن میں تکبر کے مضمون کا بیان ہے-

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا- آپؐ ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اہل نار میں بدخو، نیکی سے روکنے والے اور متکبر لوگ شامل ہیں- منافق کی ایک علامت بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ منافق تکبر کی وجہ سے نماز میں اس وقت پہنچتا ہے جب وہ ختم ہو رہی ہوتی ہے- حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ کے نبی نوحؑ پر وفات کا وقت قریب ہوا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو کہا میں تمہیں شرک اور کبر سے منع کرتا ہوں- آپؐ نے فرمایا کہ خوبصورتی، خوبصورت لباس پہننا، سواری کرنا، دوست احباب رکھنا کبر نہیں ہے- حق کو نہ پہچاننا اور لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا کبر ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان فرماتے ہیں کہ پہلا نافرمان ابلیس ہے وہ نافرمان کیوں بنا؟ اس لئے کہ اس نے ابیٰ اور استکبار کیا- آج بھی لوگ اس عادت کے شکار ہیں اور مختلف چیزوں پر لوگ تکبر کرتے ہیں- ابیٰ اور استکبار محرومی کا ذریعہ ہے- بعض لوگ اپنے علم پر تکبر کرتے اور ناز کرتے ہوئے ماموریں کا انکار کر دیتے ہیں- نفس اور شیطان کے اس دھوکہ سے بچیں یہ ایک خطرناک مرض اور زہر ہے- متکبر اپنے دعووں کو پورا نہیں کر سکتے- اور محض دعویٰ کرنے والے ناکام رہتے ہیں-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی کوئی بلا نہیں- شیطان بھی موحد ہونے کا دم مارتا تھا لیکن اس میں تکبر تھا اور مارا گیا- پہلا گناہ تکبر ہی تھا جس کی وجہ سے وہ ہلاک ہوا- انسانی نفس میں کئی پلیدیاں ہیں لیکن سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے- تم دل کے مسکین بن جاؤ اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کرو- کینہ، ریا، تکبر، حسد وغیرہ یہ بدخلقیاں ہیں جو جہنم تک پہنچاتی ہیں- تکبر کی بہت سی اقسام ہیں- انسان کبھی دولت سے کبھی علم سے، کبھی حسن سے اور کبھی نسب کے سبب سے تکبر کرتا ہے- کبھی آنکھ سے تکبر کرتا ہے یعنی گھورتا ہے اور لوگوں کو حقیر سمجھتا ہے- کبھی زبان سے، کبھی سر سے، کبھی ہاتھ اور پاؤں سے تکبر ہوتا ہے- تکبر کے کئی چشمے ہیں مومن کو ہر ایک سے بچنا چاہئے- اخلاق رذیلہ کے کئی جن ہیں جو آہستہ آہستہ نکلتے ہیں اور سب سے آخری جن تکبر کا ہے- تکبر کی باریک سے باریک راہ سے بھی بچنا چاہئے- دولت، خاندان، ذات اور علم کا تکبر ہوتا ہے یہ سب نیکیوں سے محروم کر دیتے ہیں-

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں تتمہ حقیقۃ الوحی سے اس مضمون کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے چند اشعار پڑھ کر سنائے-

تکبر سے نہیں ملتا وہ دلدار
ملے جو خاک سے اس کو ملے یار

بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 17 مئی 2002ء بروز جمعہ، نماز جمعہ کے معاً بعد احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان (ربوہ) کے زیر اہتمام ''تمباکو نوشی اور دیگر نشے'' کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب کا خطاب نصرت جہاں اکیڈمی ہال میں ہوگا- تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور تمام شائقین حضرات و خواتین سے شمولیت کی بروقت درخواست ہے-

(صدر ایسوسی ایشن)

درخواست دعا

پنڈی بھٹیاں کار حادثے میں زخمی ہونے والے مربیان سلسلہ کے بارے میں تازہ اطلاع کے مطابق مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے اپنے گھر دارالعلوم غربی حلقہ خلیل تشریف لے آئے ہیں- زخموں اور اندرونی چوٹوں کا ہومیو پیتھی علاج جاری ہے- اسی طرح مکرم حافظ نصراللہ صاحب کے بازو کا دوسرا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہو گیا ہے احباب کرام ہر دو مربیان سلسلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے- آمین

ایک قومی فریضہ

بے سہارا یتیم بچوں کی پرورش قومی فریضہ ہے- اس فرض کی ادائیگی کے لئے سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت سے رجوع فرماویں-

خطبہ جمعہ

عزیز خدا کا نام ہے- وہ اپنی عزت کسی کو نہیں دیتا مگر انہی کو جو اس کے لئے کھوئے گئے ہیں عزیز ایسی ذات کو کہتے ہیں جو سب پر غالب ہو اور اس پر کوئی غالب نہ آ سکے اور عزیز کے معنوں میں صرف غالب آنا نہیں بلکہ معزز ہونا بھی شامل ہے

آیات قرآن مجید' احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 22 رفروری 2002ء بمطابق 22 رتبلیغ 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا آج کے خطبہ جمعہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا نیا مضمون شروع ہوگا- خلاصۃً میں آپ کے سامنے عرض کرتا ہوں **اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا ذکر مجموعی طور پر اٹھاسی (88) دفعہ آیا ہے جس میں سے 47 دفعہ عزیز کی صفت کے ساتھ حکیم کو بھی بیان فرمایا گیا ہے- باقی مقامات میں صفت عزیز کے ساتھ ذوانتقام' قوی' علیم' حمید' رحیم' غفور' وھاب' غفار' مقتدر اور جبار صفات کا ذکر ملتا ہے-**

ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ سورۃ الشعراء کے گیارہ میں سے 8 رکوع العزیز الرحیم کی صفات پر ختم ہوتے ہیں- اس مختصر بیان کے بعد اب میں عزیز کے لغوی معانی پیش کرتا ہوں-

حل لغات: مفردات میں امام راغبؒ فرماتے ہیں: ''العزیز ایسی ذات کو کہتے ہیں جو سب پر غالب ہو اور اس پر کوئی نہ غالب آ سکے''- اور عزیز میں صرف غالب آنا نہیں بلکہ معزز ہونا بھی شامل ہے- وہ غلبہ ہو لیکن اپنی عزت اور شان کی وجہ سے-

''اور آیت کریمہ (انہ لکتاب عزیز) کا مطلب یہ ہے ایسی کتاب جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا اور جس کی نظیر پیش کرنا محال ہے-

لسان العرب میں لکھا ہے: العزیز: خدا تعالیٰ کی صفات اور اس کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے اور زجاج کا قول ہے کہ العزیز اس ناقابل تسخیر ہستی کو کہتے ہیں جس پر کوئی دوسرا غالب نہیں آ سکتا- بعض کا خیال ہے کہ العزیز قوی اور ہر چیز پر غالب ہستی کو کہتے ہیں- یہ بھی کہا گیا ہے کہ العزیز سے مراد ایسی ذات ہے جس کی طرح کوئی نہ ہو''-

یہ بھی درست ہے کہ دنیا کے لحاظ سے آپ کسی کو بھی عزیز کہہ لیں جو مرضی بادشاہ ہو یا کوئی اور ہو- مگر ایسا غالب اور جو صاحب عزت و کرم ہو یہ انسان میں ممکن نہیں ہے- اس لئے یہ صرف اللہ تعالیٰ کی ہستی کے لئے استعمال ہوتا ہے-

''خدا کے اسماء میں سے ایک اسم المعز بھی ہے اور اس سے مراد وہ ذات ہے جو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عزت بخشتی ہے-

منجد میں ہے:- العزیز بادشاہ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا اس کی رعیت پر غلبہ ہوتا ہے- العزیز کا ایک معنی صاحب شرف اور مکرم بھی ہے-

اب قرآن کریم کی وہ آیات آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن میں عزیز کا ذکر ملتا ہے-

(-)(سورۃ البقرہ :130) - اور اے ہمارے رب! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کر دے- یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے-

اب یہاں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے اور قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کی طرف منسوب ہو کر یہ دعا جہاں بھی آئی ہے وہاں یہ فرمایا گیا ہے کہ جب تو کتاب اور حکمت کی باتیں ان لوگوں کو سمجھا دیتا ہے تو پھر ان کا تزکیہ کرتا ہے- یعنی پہلے اللہ کی طرف سے آیات کی تلاوت کرتا ہے پھر حکمت کی باتیں ساری ان کو سمجھاتا ہے اور جب وہ سب سمجھ جاتے ہیں تو پھر ان کا تزکیہ کرتا ہے- قرآن کریم میں ہر جگہ اسی ترتیب سے یہ دعا آئی ہے لیکن قرآن کریم کی شان یہ ہے کہ جہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے طور پر رسول اللہ کا ذکر فرمایا ہے جیسے سورۃ الجمعہ میں فرمایا ہے وہاں پہلے ان کو حکمت سمجھاتا ہے' پھر ان کا تزکیہ کرتا ہے (-) کہ وہ ان پر تلاوت آیات کرتے ہی ان کا تزکیہ کر دیتا ہے اور پھر ان کو علم اور حکمت سکھاتا ہے- اس میں ایک اور خوبصورتی کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب تزکیہ ہو جائے تبھی حکمت کی بات سمجھ آ سکتی ہے- ورنہ اگر تزکیہ ہی نہ ہو تو حکمت کی باتیں بالکل بے معنی ہو جاتی ہیں- تو قرآن کریم کی عجیب شان ہے- فصاحت و بلاغت میں اس کا کوئی جواب نہیں-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب آپؐ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل رقت اختیار کرتے ہیں اور ہمیں دنیا سے بے رغبتی ہوتی ہے اور ہم آخرت والوں میں سے ہو جاتے ہیں- اور جب ہم آپؐ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں اپنے اہل سے موانست ہو جاتی ہے اور ہم اپنی اولاد سے پیار کرتے ہیں اور ہم اپنے آپ سے غافل ہو جاتے ہیں- اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم اسی حال میں رہو جس حال میں تم میرے پاس سے جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کرتے- اور اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایسی مخلوق نئے سرے سے لے آتا اس لئے کہ وہ گناہ کریں تا کہ اللہ ان کو بخشے.........'' **- تین ایسے وجود ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی - ایک امام عادل' دوم روزہ دار جب وہ روزہ افطار کرتے ہوئے دعا کرے- سوم مظلوم کی دعا آسمان تک پہنچتی ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے مجھے میری عزت کی قسم میں ضرور تیری مدد کروں گا خواہ تھوڑی دیر بعد کروں''-**

(ترمذی کتاب صفة الجنة باب ماجاء فی صفة الجنة و نعیمها)

اس میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ جو یہ فرماتا ہے کہ میں ایک ایسی

مخلوق لے آؤں جو گناہ کرے اور پھر میں اسے بخش دوں- اس کو سمجھنا چاہئے- اللہ تعالیٰ کو یہ شوق نہیں ہے کہ لوگ گناہ کریں- اصل مراد یہ ہے کہ حقیقت میں انسان کے اندر گناہ کرنے کی رغبت ہے- اگر انسان کے اندر یہ بات نہ ہوتی تو پھر فرشتے ہی کافی تھے' انسان کی پیدائش کی غرض ہی کوئی نہیں تھی- اور غفور صفت جو خدا کی ہے اس کا فرشتوں سے تعلق نہیں ہے- اس کا اسی قسم کی مخلوقات سے تعلق ہے جن سے غلطیاں سرزد ہوتی ہیں- تو اگر تم نے اپنی پیدائش کا مقصد ہی کھو دیا ہوتا اور تم بھی فرشتوں کی طرح اس دنیا میں پھرتے تو پھر مجھے تمہاری ضرورت کیا تھی' پھر فرشتے ہی کافی تھے-

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابلیس نے اپنے رب سے کہا کہ تیری عزت اور جلال کی قسم کہ میں بنی آدم کو اس وقت تک کہ ارواح ان میں ہوں گمراہ کرتا رہوں گا- اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں اس وقت تک ان کو بخشتا رہوں گا جب تک کہ وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے-

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 29 مطبوعہ بیروت)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: (-) یعنی اے اللہ میں تیری ذات کی عزت کے واسطہ سے پناہ مانگتا ہوں- تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو ایسا معبود ہے جس پر فنا نہیں جبکہ جن وانس مرنے والے ہیں-

(بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ (وھو العزیز الحکیم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک شخص نے حضرت ابوبکرؓ سے بدزبانی کی- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (اس کی باتوں پر) تعجب کرتے اور مسکراتے رہے- جب اس شخص نے گالی گلوچ کی حد کر دی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود اس کی ہی بعض باتیں اس پر لوٹائیں- اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور اٹھ کر چل دیئے- اس پر حضرت ابوبکرؓ آپ کے پیچھے گئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ آپؐ کی موجودگی میں مجھے گالیاں دے رہا تھا اور جب میں نے خود اس کی ہی بعض باتیں اس پر لوٹائی ہیں تو آپؐ ناراض ہو کر چل دیئے؟ آپؐ نے فرمایا: (جب تک تم خاموش تھے) تب تک ایک فرشتہ تمہارے ساتھ تھا جو تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا- پھر جب تم نے اس کی ہی بعض باتیں اس پر لوٹانی شروع کیں تو شیطان (درمیان میں) آ گیا اور میں تو شیطان کے ساتھ بیٹھنے والا نہیں ہوں-

پھر آپؐ نے فرمایا: اے ابوبکر! تین باتیں ایسی ہیں جو بالکل برحق ہیں- جس بندے پر کوئی ظلم ہو اور وہ اس کا خدا کی خاطر جواب نہ دے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت بخشتا ہے اور اس کی نصرت فرماتا ہے- اور جو شخص بھی صلہ رحمی کی خاطر عطیات دینے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اور بھی کثرت سے عطا فرماتا ہے- اور جو شخص بھی (مال کی) کثرت چاہتے ہوئے مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تنگدستی میں اور بھی بڑھا دیتا ہے-

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین)

اب یہ بھی ایک ایسی حقیقت ہے جو ہر شخص کے علم میں ہے کہ جو ایک دفعہ انسانوں سے مانگنے کا دروازہ کھول دیتا ہے تو اس کی بھوک کبھی بھی نہیں مٹتی اور اس کی غربت اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی- تو سب سے زیادہ ضروری تو قناعت ہے کہ اللہ تعالیٰ پر قناعت کرے اور اس کے فضل سے ہی مانگے- وہ اپنے فضل سے پھر انسان کو بہت غنی کر دیتا ہے- اس لئے جن لوگوں کو رزق کی تنگی ہو ان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ سے قناعت طلب کریں- اصل میں رزق جتنا زیادہ بھی ہو پھر بھی وہ انسان کی خواہش اور حسرتوں کو پورا نہیں کر سکتا- ابن آدم کو اگر ایک اور وادی دی جائے تو وہ کہے گا اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہے تو دے دے- تو یہ جہنم کی ایک مثال ہے- انسان کی حرص وہوا کی جہنم کبھی ٹھنڈی نہیں ہوتی- ایک عالم دے دو تو ایک اور عالم اس سے مانگ لیتا ہے- غالب نے بھی اپنی طرف سے ایک ہلکا سا طنزیہ شعر کہا ہوا ہے۔

دونوں جہان دے کے وہ سمجھے یہ خوش رہا
یاں آ پڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کریں

حالانکہ حماقت کی یہ حد ہے- خدا تعالیٰ کے سامنے تو دونوں جہان کی بھی کوئی قیمت نہیں ہے اور انسان جتنی دفعہ بھی تکرار کرتا چلا جائے گا خدا تعالیٰ کے ہاں اس سے کچھ بھی کم نہیں ہو سکتا- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اس کی مثال کے طور پر ایک موقع پر سوئی کے ناکے کو پانی میں ڈبو کر نکالا اور کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ بے انتہا نعمت کرے اور بے شمار عطا فرمائے تو سوئی کے ناکے کو پانی سے نکال کر جو قطرہ لگا ہوتا ہے اتنا بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے سمندروں سے کم نہیں ہو سکتا- تو اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ بے انتہا مانگنا چاہئے- آگے اللہ کی مرضی ہے وہ سمجھتا ہے کہ کس بندے کو کس حد تک عطا کرنا چاہئے-

(-) (سورۃ البقرہ: 209-210)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو- یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے- پس اگر تم اس کے بعد بھی پھسل جاؤ کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان آ چکے ہیں تو جان لو کہ اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

(-) فرمانبرداری میں داخل ہو جاؤ- فرمانبرداری انسان کو کامیاب کر لیتی ہے- ابتدا سے یہ سبق شروع ہے- پہلے بتایا (-) (بقرہ: 5) پھر فرمایا: (-) (بقرہ: 22) (-) (بقرہ: 39) پھر ابراہیمؑ کی طرز پر چلنے کا ارشاد کیا- پھر فرمایا کہ اس راہ میں جان پر بھی پڑے تو تامل نہ کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے-''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان - 16 / اپریل 1909ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا کلام مختصر ہوا کرتا تھا اس لئے ہر شخص فوری طور پر اس کو سمجھ نہیں سکتا- تو بجائے اس کے کہ میں اس کی تشریح میں کافی وقت لگاؤں جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا میں نے انہی الفاظ میں آپ کے سامنے رکھ دیا ہے-

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اے ایمان والو! خدا کی راہ میں اپنی گردن ڈال دو اور شیطانی راہوں کو اختیار مت کرو کہ شیطان تمہارا دشمن ہے- اس جگہ شیطان سے مراد وہی لوگ ہیں جو بدی کی تعلیم دیتے ہیں-

(یادداشتیں براھین احمدیہ - حصہ پنجم - صفحہ 1-2 نیز "پیغام صلح" صفحہ 48)

اب یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کے ساتھی بھی بعض دفعہ شیطان ہوتے ہیں جو بدی کی تعلیم دیتے ہیں اور یہ خیال کر لینا کہ شیطان ضرور باہر سے آتا ہے جو ہمیں بدی کی تعلیم دیتا ہے یہ بات درست نہیں- ہر انسان کے ساتھ خدا تعالیٰ اس کی اپنی صفت سے ملتی جلتی باتیں کرنے والے شیطانوں کو لگا دیتا ہے- اور بعض دفعہ ایسے شیطان بھی لگ جاتے ہیں جو کسی شخص کی اپنی صفت کے بالکل خلاف ہوں اور جس طرح ایک روحانی اثر ہوتا ہے وہ اثر ڈال دیتے ہیں- ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں آپ کا ایک شاگرد حاضر ہوا- اس نے کہا کہ حضرت آپ کی مجلس میں بیٹھتا ہوں تو خدا تعالیٰ کی ہستی پر شک کرنے کا وہم بھی نہیں آتا- لیکن جب میں بیت نور میں نماز پڑھتا ہوں تو وہاں میرے دل میں طرح طرح کے وساوس پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں- حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی فراست نے فوراً سمجھ لیا کہ اس کا ساتھی کوئی دہریہ ہے- آپ نے فرمایا تمہارے ساتھ کون نماز پڑھتا ہے' تم اس سے ہٹ جاؤ اور اس کو اپنے سے دور کر دو- پھر اس نے ایسا ہی کیا تو پھر اس کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کبھی اس کے ذہن میں کوئی وسوسہ پیدا نہ ہوا- تو وساوس بھی شیطان پیدا کرتا ہے اور شیطان سے مراد صرف شیطان وہ نہیں جو فرضی شیطان

ہمارے تصور کا ہے بلکہ انسانوں میں سے بڑی کثرت کے ساتھ شیاطین ہیں جو وساوس پیدا کرنے والے ہیں-

(-) (سورۃ البقرہ: 221) اور وہ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں- تو کہہ دے ان کی اصلاح اچھی بات ہے- اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بند ہی ہیں- اور اللہ فساد کرنے والے کا اصلاح کرنے والے سے فرق جانتا ہے- اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور مشکل میں ڈال دیتا- یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے عمدہ سلوک کیا جا رہا ہو- اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی کی جائے-

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب حق الیتیم)

سنن نسائی میں ہے- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً دنیا کا مال ہرا بھرا میٹھا ہے اور اس مسلمان کے لئے اچھا ساتھی ہے جو اس میں سے یتیم اور مسکین اور مسافر کو دیتا ہے- اور وہ شخص جو مال ناحق لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا جاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور یہ مال اس کے خلاف قیامت کے روز گواہ ہوگا''-

(سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ)

عمرو بن شعیب اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میرے پاس مال نہیں ہے مگر ایک یتیم کا کفیل ہوں- اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ اپنے زیرِ کفالت یتیم کے مال سے صرف اسی قدر کھاؤ جو نہ اسراف ہو، نہ ہی فضول خرچی ہو اور نہ ہی اس کے مال سے اپنا ذاتی مال بڑھاؤ- اسی طرح یہ بھی نہ ہو کہ اس کے مال سے اپنا مال بچاؤ-

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 215-216 مطبوعہ بیروت)

یعنی جہاں خطرہ والی جگہ ہو، جہاں خطرہ ہو کہ یہ خراب نہ ہو جائے وہاں اپنا مال دینے کی بجائے اس یتیم کا مال استعمال کر لو یہ ہرگز جائز نہیں ہے- یتیم کا مال تو انسان کے پاس کفالت ہے- اور وہ اس کا کفیل ہونے کی وجہ سے ذمہ دار ہے- اگر غریب ہے تو صرف اتنا اس میں سے کھا سکتا ہے کہ جو اس کو بھوک سے نجات دے دے- ورنہ یتیم کا مال جو کسی کے پاس ہے وہ اس کے پاس امانت ہے- اس کے اموال میں بددیانتی نہیں کرنی چاہئے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''جب لڑائی چھڑتی ہے تو اس میں مقتول بھی ہوتے ہیں اور مقتول کے بچے یتیم بھی ہوتے تھے اس لئے ان کی نسبت حکم دیا: (-) ان کی بہتری، بہبودی کا فکر بہت بڑی نیکی ہے-''

(ضمیمہ اخبار بدر - 16/ اپریل 1909ء)

یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس معاملہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ میں ہونے والی مدافعانہ جنگوں کی طرف پھیرا ہے- اور فرمایا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم مدافعانہ جنگیں کیا کرتے تھے تو بہت سے لوگ شہید بھی ہو جاتے تھے اور پھر ان کے بچے یتیم رہ جاتے تھے تو ان کی خبر گیری کا خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اگر کوئی ایسا مالدار ہو جو صحیح العقل نہ ہو مثلاً یتیم یا نابالغ ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ اپنی حماقت سے اپنے مال کو ضائع کر دے گا تو تم (بطور کورٹ آف وارڈس کے) وہ تمام مال اس کا متکفل کے طور پر اپنے قبضہ میں لے لو- اور وہ تمام مال جس پر سلسلہ تجارت اور معیشت کا چلتا ہے ان بیوقوفوں کے حوالہ مت کرو''- اب قرآن کریم کو دیکھئے یہ کیسی حکمت کی بات ہے کہ جو مال بظاہر یتیموں وغیرہ کا ہے فرمایا یہ قومی خزانہ ہے- اگر بیوقوفوں کے سپرد کریں گے اور وہ ضائع کریں گے تو ساری قوم کا نقصان ہوگا- اس لئے یہ مال قوم کا ہے ان کی حفاظت کرو- جب تک ان کو عقل نہ آ جائے اس وقت تک حسب ضرورت ان پر خرچ کرو- جب وہ صاحب عقل و فہم ہو جائیں اور ان کو پرکھ لو کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ مال کو ضائع نہیں کریں گے تب بے شک ان کو ان کا مال لوٹا دو بلکہ ضرور ان کا مال لوٹا دو- فرماتے ہیں: ''اور اس مال میں بقدر ضرورت ان کے کھانے اور پہننے کے لئے دے دیا کرو اور ان کو اچھی باتیں قول معروف کی کہتے رہو- یعنی ایسی باتیں جن سے ان کی عقل اور تمیز بڑھے اور ایک طور سے ان کے مناسب حال ان کی تربیت ہو جائے اور جاہل اور ناتجربہ کار نہ رہیں- اگر وہ تاجر کے بیٹے ہیں تو تجارت کے طریقے ان کو سکھلاؤ اور اگر کوئی اور پیشہ رکھتے ہوں تو اس پیشہ کے مناسب حال ان کو پختہ کر دو- غرض ساتھ ساتھ ان کو تعلیم دیتے جاؤ اور اپنی تعلیم کا وقتاً فوقتاً امتحان بھی کرتے جاؤ کہ جو کچھ تم نے سکھلایا انہوں نے سمجھا بھی ہے یا نہیں- پھر جب نکاح کے لائق ہو جائیں یعنی عمر قریباً اٹھارہ برس تک پہنچ جائے اور تم دیکھو کہ ان میں اپنے مال کے انتظام کی عقل پیدا ہو گئی ہے تو ان کا مال ان کے حوالے کرو- اور فضول خرچی کے طور پر ان کا مال خرچ نہ کرو اور نہ اس خوف سے جلدی کر کے کہ اگر یہ بڑے ہو جائیں گے تو اپنا مال لے لیں گے ان کے مال کا نقصان کرو- جو شخص دولت مند ہو اس کو نہیں چاہئے کہ ان کے مال میں سے کچھ حق الخدمت لیوے- لیکن ایک محتاج بطور معروف لے سکتا ہے''-

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن - جلد 10 صفحہ 346)

(-) (سورۃ البقرہ: 229) اور مطلقہ عورتوں کو تین حیض کی مدت تک اپنے آپ کو روکے رکھنا ہوگا- اور ان کے لئے جائز نہیں، اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کر دی ہے- اور اس صورت میں ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں واپس لے لیں اگر وہ اصلاح چاہتے ہیں- اور ان (عورتوں) کا دستور کے مطابق (مردوں پر) اتنا ہی حق ہے جتنا (مردوں) کا ان پر ہے- حالانکہ مردوں کو ان پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے- اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے-

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت اسلام نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی- مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے- (-) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں- بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں- گالیاں دیتے ہیں، حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں- چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے- انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں- اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے- خیر کم خیر کم لاھلہ - تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے-''

(البدر - جلد 2- نمبر 18- بتاریخ 22/ مئی 1903ء صفحہ 137)

آگے ہے ''وانا خیر کم لاھلی'' کہ میں تم میں اپنے اہل سے سب سے زیادہ بہتر سلوک کرنے والا ہوں- پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا اپنی خواتین مبارکہ کے متعلق جو اسوہ ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ بظاہر جو مارنے کا حکم ہے اس کو بھی غلط سمجھا گیا ہے- جو شریف النفس انسان ہو اور اپنی بیوی کے حقوق کا خیال کرے تو یہ ناممکن ہے کہ اس کی بیوی اس حد تک سر اٹھائے کہ پھر وہ اس کو مارنے پر مجبور ہو جائے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بیگمات، امہات المومنین آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے سامنے بعض ایسی باتیں بھی کر دیا کرتی تھیں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچتی تھی مگر آپ نے کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا- کبھی ایک دفعہ بھی واقعہ ثابت نہیں کہ اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھایا ہو- اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا اسوہ تو اسوہ رسول ہی ہونا چاہئے- یہ جو قرآن کریم

کی آیات کی غلط تشریح کر کے ہم سمجھتے ہیں کہ اب مارنے کی اجازت ہے یہ ناجائز بات ہے- میرے علم میں بعض احمدی ایسے ہیں جو یہ بہانہ کر کے کہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ اٹھانے کی اجازت دی ہے اپنی بیویوں پر بہت ظلم اور سختی روا رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ شریعت کے مطابق فعل کر رہے ہیں یہ بالکل حرام ہے- شریعت وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جس طرح شریعت کو اپنے اوپر نافذ فرمایا اور اپنی بیگمات پر نافذ فرمایا اس سے الگ شریعت بنانا بالکل ناجائز ہے-

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''قرآن شریف میں غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو یہ امر نہایت ہی ناگوار ہے کہ پرانے تعلقات والے خاوند اور بیوی آپس کے تعلقات کو چھوڑ کر الگ الگ ہو جائیں- یہی وجہ ہے کہ اس نے طلاق کے واسطے بڑے بڑے شرائط لگائے ہیں- وقفہ کے بعد تین طلاق کا دینا اور ان کا ایک ہی جگہ رہنا وغیرہ- یہ امور سب اس واسطے ہیں کہ شاید کسی وقت ان کے دلی رنج دور ہو کر آپس میں صلح ہو جاوے- اکثر دیکھا جاتا ہے کہ کبھی کوئی قریبی رشتہ دار وغیرہ آپس میں لڑائی کرتے ہیں اور تازہ جوش کے وقت میں حکام کے پاس عرضی پرچے لے کر آتے ہیں تو آخر دانا حکام اس وقت ان کو کہہ دیتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے بعد آنا- اصل غرض ان کی صرف یہی ہوتی ہے کہ یہ آپس میں صلح کر لیں گے اور ان کے یہ جوش فرو ہوں گے تو پھر ان کی مخالفت باقی (نہ) رہے گی- اسی واسطے وہ اس وقت ان کی وہ درخواست لینا مصلحت کے خلاف جانتے ہیں-

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھی مرد اور عورت کے الگ ہونے کے واسطے ایک کافی موقع رکھ دیا ہے- یہ ایک ایسا موقع ہے کہ طرفین کو اپنی بھلائی برائی کے سوچنے کا موقع مل سکتا ہے- خدا تعالیٰ فرماتا ہے (الطلاق مرتان) یعنی دو دفعہ کی طلاق ہونے کے بعد یا اسے اچھی طرح سے رکھ لیا جاوے یا احسان سے جدا کر دیا جاوے''-

(الحکم- جلد 7- نمبر 13- بتاریخ 10/ اپریل 1903ء صفحہ 14)

یعنی طلاق میں دو دفعہ طلاق دینے کے بعد بھی اگر طبیعت مائل ہو تو پھر اچھی طرح رکھو تا کہ پھر بار بار طلاق کا سوال نہ پیدا ہو- اور اگر جدا بھی کرنا ہے تو احسان کے ساتھ خوش کر کے اس کو جدا کرو-

(-) (سورۃ البقرہ: 241) اور تم میں سے جو لوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں پیچھے چھوڑ رہے ہوں، ان کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت ہے کہ وہ (اپنے گھروں میں) ایک سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں- ہاں! اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں جو وہ خود اپنے متعلق کوئی معروف فیصلہ کریں- اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''یہ بھی جہاد ہی کی بات ہے- کیونکہ آخر مسلمان بھی مقتول ہوتے تھے- ان کی بیبیاں پیچھے رہ جاتیں- ان کے لئے وصیت فرمائی کہ ایک سال تک نہ نکالی جاویں''- یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نزدیک یہ عمومی نہیں ہے بلکہ جہاد کے دوران کا حکم ہے- مگر امر واقعہ یہ ہے کہ ایک عمومی حسن و احسان کی جو تعلیم ہے اس کو کسی وقت کے لئے خاص نہیں کرنا چاہئے- جتنا زیادہ سے زیادہ اس کا دائرہ بڑھایا جائے اتنا ہی بہتر ہے- تو یہ حکم اب بھی چلتا ہے حالانکہ جہاد بظاہر نہیں ہو رہا- جن لوگوں کو اپنی بیویوں سے علیحدگی کرنی پڑے ان کو اپنے اہل و عیال کو نصیحت کرنی چاہئے کہ ان کو کم سے کم ایک سال تک اپنے گھر میں رہنے دو- اپنی مرضی سے چھوڑنا چاہیں تو چلی جائیں لیکن اگر نہیں چھوڑنا چاہتیں تو بے شک ان کا حق ہے کہ کم سے کم ایک سال اس گھر میں گزاریں جس میں اپنے خاوند کے ساتھ انہوں نے زندگی گزاری تھی-

(-) (سورۃ البقرہ: 261) اور (کیا تو نے اس پر بھی غور کیا) جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھلا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے- اس نے کہا کیا تو ایمان نہیں لا چکا؟ اس نے کہا کیوں نہیں مگر اس لئے (پوچھا ہے) کہ میرا دل مطمئن ہو جائے- اس نے کہا تو چار پرندے پکڑ لے اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے''- (فصرھن الیک) کا جو بالکل غلط ترجمہ بعض علماء کی طرف سے کیا جاتا ہے وہ عربی گرامر کے لحاظ سے بالکل غلط ہے- (فصرھن) کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان کو پارہ پارہ کر دے مگر پھر ساتھ (الیک) نہیں آئے گا- اپنی طرف پارہ پارہ کرنے کا جو مضمون ہے یہ عربی زبان اجازت ہی نہیں دیتی کہ اس قسم کا ترجمہ کیا جا سکے- صرھن کا دوسرا مفہوم ہے اپنے ساتھ مانوس کر لے- تو یہ الیک کے ساتھ بالکل ٹھیک لگتا ہے کہ چار پرندے پکڑ کر اور ان کو قیمہ قیمہ نہ کر بلکہ ان کو اپنے ساتھ بہت مانوس کر لے- ان کو سدھا جس طرح انسان طوطوں پرندوں وغیرہ کو اپنے ساتھ سدھا لیتے ہیں- تو پھر دوسرے بھی آواز دیں تو وہ اڑ کر چلے آتے ہیں- تو اس طرح کا یہ حکم تھا'' اس نے کہا تو چار پرندے پکڑ لے اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے، پھر ان میں سے ایک ایک کو ہر پہاڑ پر چھوڑ دے- پھر انہیں بلا، وہ جلدی کرتے ہوئے تیری طرف چلے آئیں گے- اور جان لے کہ اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''حضرت ابراہیمؑ کو ان کے ایک سوال پر اللہ تعالیٰ نے ایک دلیل بتائی ہے کہ کس طرح مردے زندہ ہوں گے- اس پر فرمایا: دیکھ ان جانوروں کو جو جسم اور روح کا مجموعہ ہیں تیری ذرا سی پرورش کے سبب سے تیرے بلانے پر پہاڑیوں سے تیری آواز سن کر چلے آئیں گے تو کیا میں جو ان کا حقیقی مالک اور رب پرورش کنندہ ہوں، میرے بلانے پر یہ ذرات حیوان کے جمع نہیں ہو سکیں گے- اس نظارہ اور فعل پر بتاؤ کیا اعتراض ہے؟''

(نور الدین- ایڈیشن سوم- صفحہ 178-179)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اخیر میں اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز اور حکیم بیان کی ہے- یعنی اس کا غلبہ قہری ایسا ہے کہ ہر ایک چیز اس کی طرف رجوع کر رہی ہے بلکہ جب خدا تعالیٰ کا قرب انسان حاصل کرتا ہے تو اس انسان کی طرف بھی ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے جس کا ثبوت سورۃ العادیات میں ہے- عزیز حکیم سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا غلبہ حکمت سے بھرا ہوا ہے، ناحق کا دکھ نہیں ہے-''

(الحکم - جلد 7 نمبر 15 بتاریخ 24/ اپریل 1903ء صفحہ 9)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''عزیز' خدا کا نام ہے- وہ اپنی عزت کسی کو نہیں دیتا مگر انہیں کو جو اس کی محبت میں کھوئے گئے ہیں- ظاہر خدا کا نام ہے وہ اپنا ظہور کسی کو نہیں بخشتا مگر انہیں کو جو اس کے لئے بمنزلہ اس کی توحید اور تفرید کے ہیں اور ایسے اس کی دوستی میں محو ہوئے ہیں جو اب بمنزلہ اس کی صفات کے ہیں- وہ ان کو نور دیتا ہے اپنے نور میں سے- اور علم دیتا ہے اپنے علم میں سے- تب وہ اپنے سارے دل اور ساری جان اور ساری محبت سے اس یار یگانہ کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی رضا کو ایسا چاہتے ہیں جیسا کہ وہ خود چاہتا ہے-

انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہو سکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستار الٰہی کہلا سکتے ہیں- بلکہ پرستش اس سے ہو سکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اٹھ جائے''-

یہاں تسبیح کے دانوں کا ذکر آیا ہے- یاد رکھنا چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور خلفائے راشدین اور آپ کے بعد کے اولین تبع تابعین نے بھی کبھی تسبیح نہیں پھیری- یہ بعد کے بہانے بنے ہوئے ہیں- پھپھا کٹنیاں ہاتھوں میں تسبیح پکڑ کر دانے پھیرتی رہتی ہیں- لوگوں کو بتانے کے لئے کہ ہم کتنی بزرگ عورتیں ہیں اور واقعۃً تسبیح کے وقت وہ چاہے گالیاں دے رہی ہوں یا کچھ اور بکواس کر رہی ہوں وہ ساری تسبیح دانوں کے ساتھ ہی چل رہی ہوتی ہے- اس لئے تسبیح پھیرنے کا کوئی رواج مسلمانوں میں، آنحضرتؐ اور آپؐ کے صحابہ اور خلفائے راشدین اور تبع تابعین

سے نہیں آیا۔ یہ بہت بعد کے وقت کی ایجاد ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود تفصیل سے فرمار ہے ہیں کہ: ''اول خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو۔ اور پھر خدا کے حسن واحسان پر پوری اطلاع ہو۔ اور پھر اس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزش محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دنیا اس کی ہستی کے آگے مردہ متصور ہو اور ہر ایک خوف اسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اسی کی درد میں لذت ہو اور اسی کی خلوت میں راحت ہو اور اس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے.......... خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں۔ مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دل میں بیٹھ جائے اور دل اسی پر توکل کرے اور اسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اسی کی یاد کو سمجھے۔ اور اگر ابراہیم کی طرح اپنے ہاتھ سے اپنی عزیز اولاد کے ذبح کرنے کا حکم ہو۔ یا اپنے تئیں آگ میں ڈالنے کے لئے اشارہ ہو تو ایسے سخت احکام کو بھی محبت کے جوش سے بجالائے اور رضا جوئی اپنے آقائے کریم میں اس حد تک کوشش کرے کہ اس کی اطاعت میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔ یہ بہت تنگ دروازہ ہے۔ اور یہ شربت بہت ہی تلخ شربت ہے۔ تھوڑے لوگ ہیں جو اس دروازہ میں سے داخل ہوتے ہیں اور اس شربت کو پیتے ہیں۔'' (حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن ۔ جلد 22 صفحہ 54-55)

اب اس خطبہ کے بعد مسنون خطبہ بعد میں پڑھتا ہوں۔

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور نے فرمایا کہ: ''کھانسی میں مجھے خدا کے فضل سے پہلے سے کافی افاقہ ہے۔ کسی گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ جو علاج میں کر رہا ہوں اس سے جہاں تک ممکن ہے پہلے کی نسبت کافی فرق ہے۔ اور چوٹ جو لگی تھی اس میں بھی اب کافی فرق ہے، بہت نمایاں نظر آتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 29/ مارچ 2002ء)

کچھ شہاب ثاقب کے بارے میں

طاہر احمد نسیم صاحب

آسمان پر جو ٹوٹتے ہوئے ستارے ہمیں نظر آتے ہیں ان کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ان کا بہت معمولی سا حصہ ہمیں تمام دنیا بھر میں نظر آتا ہے۔ دن رات یہ عمل جاری رہتا ہے۔ دن کی روشنی میں تو ان کا نظر آنا ممکن نہیں ہے۔ رات کے وقت بھی صرف وہی شہاب ثاقب ہمیں نظر آتے ہیں جو کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اور زمین کی فضا میں کافی قریب آکر ختم ہوتے ہیں۔ ورنہ سائنسدانوں کے اندازے کے مطابق صرف ان شہاب ثاقب کی تعداد جو اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ نظر آسکیں بیس کروڑ یومیہ ہے! یہ بیس کروڑ اور وہ لاتعداد جو اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ نظر نہیں آسکتے وہ مل کر زمین کے وزن میں روزانہ 910 ٹن کا اضافہ کر رہے ہیں یعنی جل جانے کے بعد ان کی راکھ زمین پر گرنے کے نتیجہ میں!

شہاب ثاقب کی جسامت

شہاب ثاقب کی اکثریت تو ریت کے ایک ذرے کی جسامت کی ہوتی ہے مگر کچھ ہزاروں ٹن تک کے بھی ہوتے ہیں۔ شہاب ثاقب خلا میں 26 میل فی سیکنڈ کی رفتار سے گردش کر رہے ہیں۔ زمین کی خلا میں گردش کی رفتار 18 میل فی گھنٹہ ہے۔ اس لحاظ سے جو شہاب ثاقب زمین کے الٹ سمت میں سفر کرتے ہوئے زمین کی فضا میں داخل ہوتے ہیں ان کی رفتار 44 میل فی سیکنڈ ہو جاتی ہے۔ اس طرح نہایت تیز رفتار سے زمین کی فضا میں داخل ہوتے وقت ہوا کی رگڑ سے یہ انتہائی گرم ہو کر سفید روشنی والی گیسیں خارج کرتے ہیں اور زمین پر پہنچنے سے قبل ہی جل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ تاہم جو بڑے سائز کے ہوتے ہیں وہ پورے ختم نہ ہونے کی وجہ سے بقیہ حصہ زمین پر گر جاتا ہے۔ فضا میں تیرنے والے شہاب ثاقب کو Meteoroids کہتے ہیں لیکن جو زمین پر گر جاتا ہے اس کا نام Meteorite ہے۔ ہوا کی رگڑ سے جل اٹھنے والے شہاب ثاقب کو ہم اس وقت دیکھتے ہیں جب وہ زمین سے 65 میل کی بلندی پر ہوتا ہے اس وقت اس کا درجہ حرارت 2200 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے (جب کہ پانی 100 درجہ سینٹی گریڈ پر ابلنا شروع ہو جاتا ہے) اس انتہائی شدید درجہ حرارت پر یہ شہاب ثاقب زمین سے 50 میل سے 30 میل کی بلندی تک آتے آتے جل کر راکھ ہو جاتا ہے اور اس طرح ان گنت شہاب ثاقب کی گرنے والی راکھ زمین کے وزن میں مسلسل اضافہ کرتی رہتی ہے۔

شہاب ثاقب کی پھلجھڑی

سال کے بعض مہینوں کی خاص تاریخوں کو اتنی زیادہ تعداد میں شہاب ثاقب گرتے ہیں کہ آسمان پر پھلجھڑی کا سا سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد وہ ہوتی ہے جو کسی دمدار ستارے کے محور پر گردش کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ شہاب ثاقب فی الواقع اس دمدار ستارے سے جھڑنے والے ذرات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سائنسدان ان کثرت سے نظر آنے والے شہاب ثاقب کا خاص طور پر مطالعہ کرتے ہیں اور ایسے واقعات کا پہلے سے اخبارات میں چرچا ہو جانے سے لوگ بڑے شوق سے رات کو ایسے مناظر کا مشاہدہ کرتے ہیں جب ان گنت شہاب ثاقب سے آسمان عجب خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ سال کی جن تاریخوں کو یہ پھلجھڑی کا سماں پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہیں 3 جنوری، 21 اپریل، 4 مئی، 29 جولائی، 12 اگست، 22 اکتوبر، یکم نومبر، 16 نومبر، 17 نومبر اور 12 دسمبر۔ اب تک تاریخ میں جو سب سے بڑا یعنی زیادہ شہاب ثاقب کے گرنے کا منظر پیدا ہوا تھا وہ 13 نومبر 1833ء کو تھا اور اس سے کچھ کم 1966ء میں بھی تھا۔ 1999ء میں بھی ایسا ہی ایک منظر معرض وجود میں آچکا ہے۔

زمین پر گرنے والے شہاب ثاقب

بعض اوقات بہت بڑے سائز کے شہاب ثاقب فضا میں پوری طرح نہ جل جانے کی وجہ سے زمین پر گر پڑتے ہیں۔ انتہائی شدید درجہ حرارت اور انتہائی تیز رفتار کی وجہ سے بہت بڑا دھماکہ پیدا ہوتا ہے اور شہاب ثاقب ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کے گرنے والی جگہ پر بہت بڑا گڑھا پڑ جاتا ہے اور کئی ٹکڑوں میں گرنے کی وجہ سے اتنے عدد ہی گڑھے بن جاتے ہیں۔ 1908ء میں ایک ایسا ہی بڑا شہاب ثاقب سائبیریا میں گرا تھا جس کو Tunguska کا نام دیا گیا۔ یہ دن کے وقت گرا تھا اور سورج کی روشنی کے باوجود اس شہاب ثاقب کی تیز روشنی کی وجہ سے 466 میل دور تک کے علاقے میں لوگوں نے اسے گرتے دیکھا اور اس کے دھماکے کو 50 میل دور تک سنا اور محسوس کیا گیا۔ اس کا وزن کئی سوٹن تھا۔ اس نے 20 میل کے رقبہ میں جنگلات کو جلا کر تباہ کر دیا۔ 1947ء میں ایک ایسا ہی شہاب ثاقب مشرقی سائبیریا کے پہاڑوں کے اوپر آکر فضا میں دھماکے سے پھٹ گیا اور اس کے ٹکڑوں کے زمین پر گرنے سے 200 سے زیادہ گڑھے پیدا ہو گئے۔ زمین پر گرنے والے شہاب ثاقب پر کی گئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ان میں سے بعض زیادہ تر پتھر اور کسی حد تک لوہے کی آمیزش سے بنے ہوتے ہیں جب کہ دیگر لوہے اور نکل کی آمیزش سے بنے ہوتے ہیں مع کچھ اور دھاتوں کے۔ یہ شہاب ثاقب سائنسدانوں کی خصوصی توجہ کا مرکز اس لئے بھی ہوتے ہیں کہ یہ ان عناصر سے مل کر بنے ہوئے ہیں جن سے چاند زمین اور دیگر سیارے معرض وجود میں آئے تھے اس طرح انہیں کائنات کے بہت سے سربستہ رازوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

زمین پر گرنے والے شہاب ثاقب کی جسامت

ایری زونا (Arizona) میں شہاب ثاقب سے پیدا ہونے والا گڑھا 4150 فٹ قطر اور 570 فٹ گہرائی کا ہے! یہ زمین پر موجود شہاب ثاقب سے پیدا ہونے والا سب سے بڑا گڑھا Crater ہے۔ اسی طرح 1950ء میں سائنسدانوں کو 400 میل چوڑا ایک ایسا ہی شگاف کینیڈا کے علاقے ہڈسن بے Hudson Bay میں ملا تھا جس کی گہرائی زیادہ نہیں ہے اس کے علاوہ ایک Crater سات میل سے زیادہ چوڑائی کا Deep Bay کے علاقے میں ایک دو میل چوڑائی کا اور دو اور Crater دو میل اور ڈیڑھ میل چوڑائی کے ملے ہیں۔ یہ سب گڑھے شہاب ثاقب کے گرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اب تک ملنے والا شہاب ثاقب کا سب سے بڑا ٹکڑا جنوبی افریقہ کے ملک نامیبیا Namibia میں ہے جس کا وزن 60 ٹن ہے۔ امریکہ کے شہر نیویارک کے Hayden Planetarium میں ایک 31 ٹن کا شہاب ثاقب موجود ہے جو لوہے اور نکل کی آمیزش پر مشتمل ہے جو ایک امریکی محقق 1897ء میں مغربی گرین لینڈ کے علاقے سے امریکہ لایا تھا۔ خود امریکہ میں گرنے والا سب سے بڑا شہاب ثاقب 14 ٹن وزن اور 118 انچ پیمائش کا ہے۔ اس شہاب ثاقب کی ایک طرف پر زنگ اور فضا کی رگڑ سے پیدا شدہ گڑھے نمایاں ہیں یہ 1902ء میں دریافت کیا گیا تھا۔ اسی طرح قطب جنوبی کے براعظم انٹارکٹکا میں ہزاروں کی تعداد میں گرنے والے چھوٹے چھوٹے شہاب ثاقب دریافت کئے گئے ہیں یہ سب شہاب ثاقب مطالعہ کئے لئے بہت اہم مواد فراہم کرتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مکرم سلمان محمود صاحب آف لنڈن کو مورخہ 24/اپریل 2002ء بروز بدھ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "معید محمود" تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں کا پوتا اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف کھاریاں حال لنڈن کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت بچے کی درازی عمر، خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے دعا کریں۔

نیلامی ملبہ

صدر انجمن احمدیہ کی کوٹھی ملکیتی 18/3 دارالصدر غربی (نزد کوٹھی چوہدری شاہ نواز صاحب) کا ملبہ مورخہ 15 مئی 2002ء کو بوقت نو بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائیگا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرماویں۔ رقم نقد موقعہ پر وصول کی جائیگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

زیارت مرکز واقفین نو

ماہ اپریل 2002ء

ماہ اپریل 2002ء میں مندرجہ ذیل جماعتوں کے واقفین نو کے وفود زیارت مرکز کیلئے ربوہ آئے۔ وفود نے ربوہ میں اپنے قیام کے دوران مختلف تاریخی اور قابل دید مقامات کی سیر کی۔ اس دوران محترم وکیل صاحب وقف نو اور ان کے نمائندہ نے مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح وفود کی مختلف بزرگان سلسلہ سے بھی ملاقات کروائی گئی۔

تفصیل وفود زیارت مرکز

1- مورخہ 7 اپریل کو حلقہ کریم نگر فیصل آباد شہر سے 17 واقفین نو 5 واقفات نو 5 والدین پر مشتمل وفد۔

2- مورخہ 6-7 اپریل کو سیالکوٹ شہر و کینٹ سے 32 واقفین نو 11 واقفات نو 14 مائیں 8 مرد حضرات 14 دیگر بچگان پر مشتمل وفد۔

3- مورخہ 4- اپریل کو کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ سے 6 واقفین نو 9 خواتین 1 نگران پر مشتمل وفد۔

4- مورخہ 13-14 اپریل کو ٹاؤن شپ لاہور سے 22 واقفین نو 17 واقفات 2 والد 13 مائیں 4 خدام پر مشتمل وفد نے زیارت مرکز کی۔

5- مورخہ 22-23 اپریل کو گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے 14 واقفین نو 6 واقفات نو- 22 مائیں 5 حضرات دیگر بچگان پر مشتمل وفد۔ (وکالت وقف نو)

AACP کی ممبر شپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز حضور کی اجازت سے 1996ء میں قائم کی گئی تھی۔ جس کا مقصد کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ خواتین و حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس پر وہ اپنے علم اور تجربات سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکیں اور جہاں ضرورت ہو خدمت دین میں حصہ لے سکیں۔ ممبر شپ حاصل کرنے کے خواہش مند خواتین و حضرات ممبر شپ فارم مندرجہ ذیل ایڈریسز پر خط لکھ کر یا ای میل بھیج کر یا ٹیلیفون کر کے منگوا سکتے ہیں۔ فارم پر کر کے سالانہ ممبر شپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اس وقت ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز کے بیرون ربوہ چیپٹرز کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، واہ کینٹ فنکشنل ہیں بیرون ربوہ خواتین و حضرات اپنے قریبی چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

جنرل سیکرٹری AACP

67- لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ فون 04524-211668

kaleemqureshi@hotmail.com

صدر ربوہ چیپٹر

6-7/53 دارالعلوم وسطی ربوہ فون 04524-213935

fakharshams@hotmail.com

aacprabwah@yahoo.com

تیسری فائر فائٹنگ ٹریننگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی فائر فائٹنگ سروس کے زیر اہتمام تیسری فائر فائٹنگ ٹریننگ کلاس مورخہ 19 جنوری تا 14 فروری 2002ء خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مختلف ادارہ جات اور محلہ جات سے اس کلاس میں 39 افراد شریک ہوئے۔ کلاسز روزانہ بعد نماز عصر بلڈ بینک کانفرنس ہال میں منعقد ہوتی رہیں اس کلاس کیلئے ایک نصاب مقرر کیا گیا۔ مختلف افراد نے لیکچرز دیے ان لیکچرز کے ساتھ ساتھ پریکٹیکل ٹریننگ (فائر پمپ کا استعمال) بھی کروائی گئی۔ کلاس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان اور دیگر مقابلہ جات کروائے گئے۔ کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 14 فروری 2002ء کو بلڈ بینک کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی و نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ پاکستان تھے۔ آپ نے پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کے نہایت مفید نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(انچارج فائر فائٹنگ سروس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

☆ منگل	7- مئی	زوال آفتاب	1-06
☆ منگل	7- مئی	غروب آفتاب	7-52
☆ بدھ	8- مئی	طلوع فجر	4-49
☆ بدھ	8- مئی	طلوع آفتاب	6-19

مولانا محمد علی جوہر کی قبر منہدم کر دی گئی

تحریک خلافت کے داعی اور عظیم صحافی مولانا محمد علی جوہر جو بیت المقدس میں مدفون تھے ان کی قبر کو اسرائیلیوں نے منہدم کر کے ایک یہودی عبادت گاہ تعمیر کر دی ہے۔ بیت المقدس میں مولانا کے مزار سے ملحقہ رہائش گاہ کو اسرائیلی فوج پہلے ہی منہدم کر چکی ہے۔ جس وقت وہاں مولانا کو سپرد خاک کیا گیا تھا یہاں اسرائیل کا قبضہ نہیں تھا۔ مولانا نے لندن کانفرنس میں کہا تھا کہ آزادی کا پروانہ لے کر ہندوستان جاؤں گا ایسا نہ کرسکا تو ہندوستان کی بجائے کسی آزاد ملک میں مرنے کو ترجیح دونگا۔ (پاکستان)

اسرائیلی فوج فلسطینی علاقوں میں پھر گھس گئی

اسرائیلی فوج نے فلسطینی علاقوں میں گھس کر دو افراد کو شہید اور متعدد کو زخمی کر دیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے کہا ہے کہ یاسر عرفات کی موجودگی میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

الیکشن ملتوی نہیں ہونگے وفاقی وزیر خزانہ شوکت

عزیز نے کہا ہے کہ الیکشن ملتوی نہیں ہونگے۔ حکومت غیر جانبدار رہے گی۔ صدر پرویز مشرف کے کوئی سیاسی مقاصد نہیں۔ سابقہ ادوار جیسا لوٹ کھسوٹ کا سسٹم ختم نہ ہوا تو عوام کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پاک۔ افغان سرحد سیل کرنیکا منصوبہ امریکہ

کے تعاون سے 1400 کلومیٹر لمبی پاک افغان سرحد مکمل طور پر سیل کرنے کے منصوبے پر اگلے ہفتے عمل شروع ہو جائے گا۔ واچ ٹاور تعمیر کر کے خاردار تار لگائی جائے گی۔ امریکہ اس منصوبے کی تکمیل کیلئے 73 ملین ڈالر گرانٹ اور 5 ہیلی کاپٹر دے گا۔

آئینی ترامیم کا پیکج صدارتی ترجمان میجر جنرل

راشد قریشی نے کہا ہے کہ آئینی ترامیم کا پیکج ایک ماہ میں تیار کر لیا جائے گا۔ پیکج میں صوبوں کو مزید خود مختاری دی جائے گی۔

وزیرستان میں القاعدہ کے خلاف آپریشن

پاکستان کے قبائلی علاقے جنوبی وزیرستان میں پاکستانی اور امریکی فوجیوں نے القاعدہ کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ مذہبی اور دینی جماعتوں کے ارکان کی طرف سے بھرپور مزاحمت کی جا رہی ہے۔ قبائلی علماء نے اعلان کیا ہے کہ قبائلی علاقوں میں القاعدہ کا کوئی مجاہد ہے نہ طالبان، حکومت مکمل تحقیقات تک آپریشن بند کرے ورنہ ہم امن و امان کی ضمانت نہیں دے سکتے۔ جنوبی وزیرستان میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ مدرسوں کے باہر چیک پوسٹیں قائم کر دی گئی ہیں۔ داڑھی اور پگڑی والے اہلکار ہٹا کر ملیشیا کے نوجوان تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق دینی مدارس پر امریکی چھاپوں کے خلاف قبائلی علاقوں میں بغاوت کا خطرہ ہے۔ کوئٹہ پشاور اور اسلام آباد بھی زد میں آسکتے ہیں۔

گجرات میں فسادات کی نئی لہر بھارتی صوبہ

گجرات میں تازہ مسلم کش فسادات میں 30 سے زیادہ دوکانیں نذر آتش کر دی گئیں ہنگاموں میں 3 افراد جاں بحق اور 20 زخمی ہو گئے۔ مسلمان امدادی کیمپوں سے واپس اپنے گھروں میں واپس آ رہے تھے کہ ہندوؤں نے حملے شروع کر دیئے۔ ایک نوجوان کو گلا دبا کر اور دوسرے کو زندہ جلا دیا گیا۔ ہنگاموں کے بعد شاہ پور، رانی سمیڈا کے علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

دفاعی بجٹ میں اضافہ پاکستان نے سرحدوں پر

فوج کی تعیناتی کے سبب رواں مالی سال کے دوران دفاعی بجٹ میں مزید دو ارب روپے اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے ٹیکس وصولی میں کمی کے پیش نظر محصولات کا ہدف 414 ارب روپے سے گھٹا کر 390 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بواسیر خونی، بادی کیلئے
صرف ایک خوراک
پائلز کور کیپسول
PILES COVER
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور 0320-4890339
سٹاکسٹ محمود ہومیو پیتھک اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

GHP-200/GH
(HEAT PROTECTION)
گرمی توڑ
گرمی کا زیادہ لگنا، برداشت نہ کرنا، لولگنا، گرمی سے پیدا شدہ سر درد اور دیگر اثرات سے بچاؤ کی موثر دوا
گولیاں 10 گرام 15/- 20 گرام 25/- 100 گرام 100/-
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 35460 فون: 212399

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
بلال انٹر پرائزز
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں میں بھارت کو شکست

ویسٹ انڈیز میں کھیلی جانے والی ٹیسٹ سیریز کے تیسرے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو دس وکٹوں سے شکست دے کر سیریز ایک ایک سے برابر کر دی ہے- بھارت نے پہلی انگز میں صرف 102 جبکہ دوسری میں 296 رنز بنائے- ویسٹ انڈیز نے 394 رنز بنائے اور جیت کیلئے صرف پانچ رنز کا ٹارگٹ ملا- ویسٹ انڈیز کے باؤلر مرون ڈلن نے میچ میں آٹھ وکٹ لئے انہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا-

مجرموں کے ڈیٹا بیس ریکارڈ کی تیاری وفاقی

سیکرٹری داخلہ تسنیم نورانی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی معیار کے مطابق مجرموں کے ڈیٹا بیس ریکارڈ کی تیاری شروع کر دی گئی ہے-

اطلاع عام ــ مرض اٹھرا کیلئے

ہماری تیار کردہ مشہور و معروف دوا "**حبوب مفید اٹھرا**" نصف صدی سے مرض اٹھرا کی بیماری میں کامیاب ثابت ہو چکی ہے- اور اس سے بفضلہ تعالیٰ ہزاروں عورتیں اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوئی ہیں اب بعض دکاندار **حبوب مفید اٹھرا** سے ملتے جلتے ناموں سے زیادہ کمیشن کی خاطر مرض اٹھرا کی دوا فروخت کر رہے ہیں- لہٰذا دوا خریدتے وقت **ناصر دواخانہ رجسٹرڈ کی حبوب مفید اٹھرا** کا نام اچھی طرح دیکھ لیا کریں-
یاد رہے کہ حبوب مفید اٹھرا خالص اجزاء صحیح اوزان اور چاندی کے خالص ورقوں سے تیار کی جاتی ہے-

مینیجر **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 04524-212434 فیکس 213966

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان

Bani Sons **بانی سنز**

میکلن سٹریٹ پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

جرمن زبان سیکھئے

جرمن نیشنل خاتون ٹیچر سے جرمن زبان بولنا اور جرمن زبان میں کمپیوٹر سیکھئے- (صرف طالبات کیلئے)
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
فون: 212034

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز

بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

ربوہ آئی کلینک

سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج- بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج-
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا- یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تا کہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

نیو راحت علی جیولرز

اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7- سنگھار سنٹر
فون دکان 53161 ☆ میکلین روڈ- دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

فری ہوم سروس — ریپئرنگ

الفضل الیکٹرونکس

بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں- کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph:5114822-5118096

"نیشنل الیکٹرونکس"

واشنگ مشین- گیزر، کوکنگ رینج، T.V، فریج، ڈاؤلینس پیل، ویوز، فلپس اور مصنوعات الیکٹرونکس خریدنے کیلئے
بااعتماد ادارہ- احمدی احباب کیلئے خاص رعایت- ہم آپ کے منتظر ہوں گے
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ- لاہور
فون نمبر 7223228-7357309

ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی مکمل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے۔ جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118
GUILD KEY — mta

فخر الیکٹرونکس

ڈیلر: ریفریجریٹر- ائرکنڈیشنر- ڈیزرٹ کولر- کوکنگ رینج
گیزر- ہیٹر- واشنگ مشین- مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

طاہر کراکری سنٹر

سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan Steel Deals in cold Rolled, Hot Rolled. Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua, Mian Mubarik Ali

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں- ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
اقصیٰ روڈ ربوہ ☎211274-213123
ڈش ماسٹر

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹو کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

ایم موسیٰ اینڈ سنز

100 YEARS
ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور